بہادر یار جنگ کے حضور

پاکستانی اخبارات

کا

نذرانۂ عقیدت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"یوم بہادر یارجنگ" کے ضمن میں سالہا سے گذشتہ (برسوں قبل) اور حال و درمیان میں جو مضامین پاکستانی اخبارات میں شائع کیے گئے۔ ان مضامین کو کتابی صورت دی گئی ہے۔

نذیر [illegible]

دکن کی

ایک شیر جنگی شخصیت

تحریر: ڈاکٹر محمد حمید اللہ

نواب محمد بہادر خاں کی ایک غیر مطبوعہ تصویر

انہوں نے اپنی آبائی جاگیر واپس کر کے کفایت کو اپنا شعار بنالیا تھا!

وہ اپنی مستقل ذاتی رائے رکھتے تھے اور دستوری فیصلے کرتے تھے!

خطاب دیا گیر۔ نواب محمد بہادر خان [illegible]

"نواب بہادر یار جنگ" [illegible]

[illegible]

ملتوی کے بعد [illegible]

[illegible]

بہادر یار جنگ [illegible]

[illegible]

قائد ملت۔ نواب مرحوم [illegible]

[illegible]

ان کے جنازہ کا منظر۔ بہادر یار جنگ [illegible]

[illegible]

بہادر یار جنگ کی آواز کا شعلہ

ابراہیم جلیس

[illegible]

[illegible] سب بہادر یار جنگ کی [illegible] شعلہ

[illegible] ساری دنیا [illegible]

اور سب سے بڑا اسلامی ملک [illegible] ہے اور [illegible] سارے ملکوں [illegible] میں ایک نیا سبز ہلالی پرچم [illegible] بڑے گردش [illegible] -

---

[illegible] میں سو چتا ہوں اگر [illegible] شاہ کی [illegible] [illegible] درِ شاہ [illegible] کی [illegible] اقبال [illegible] تو کیا پاکستان بن سکتا تھا؟ [illegible] [illegible] دیکھا [illegible] میں [illegible] پاکستان کی [illegible] مسلمان [illegible] پاکستان [illegible] [illegible] -

---

[illegible] دیکھا نوجوان کی [illegible] کہ نیپولین [illegible] بہادر یار جنگ کے [illegible] ملکی آثار [illegible] [illegible] پاکستان [illegible] [illegible] کردیا تھا۔

[illegible] آواز کی گونج [illegible] کوہستان [illegible] جیسے یہ آواز جوان ہوتی تھی [illegible] [illegible] دلکش [illegible] بھی [illegible] بنگال اور بمبئی [illegible] اسی آواز نے [illegible] [illegible] قائدِ اعظم [illegible] تحسین پیش کیا۔

لاہور میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ہو رہا تھا۔ [illegible] پنجاب [illegible] کی ہنگامہ آرائی سے مسلم عوام [illegible] مضطرب اور [illegible] [illegible] یہ افراتفری [illegible] قائدِ اعظم کی جبین پر شکن [illegible] وہ بڑے غصے [illegible] اعلان کیا کہ

اب بہادر یار جنگ تقریر کریں گے۔

اس اعلان کے ساتھ ہی ایک دم جیسے سارے مجمع کو سانپ سونگھ گیا۔ [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] نطقِ معجز [illegible] پردۂ سکوت کو چاک کیا بولنا شروع کیا بولتے گئے اور برستے چلے گئے۔ یوں محسوس ہوتا تھا جیسے کا بولنا [illegible] اگر جتا لاہور ایک دم گونگا ہو گیا ہے مسلسل سات گھنٹے تک بولتے رہے بعد جب بہادر یار جنگ [illegible] بیٹھ گئے۔ اور منتظمین جلسہ نے قائدِ اعظم سے درخواست کی کہ اب ہم آپ کا خطبہ [illegible] میں تو قائدِ اعظم اٹھ کر [illegible] ہوئے۔ [illegible] اور صرف یہ جملہ کہہ کر بیٹھ گئے:

نواب بہادر یار جنگ کے بعد کس کا بولنا ممکن ہے؟

نواب بہادر یار جنگ کو بہ حیثیت ایک لاثانی مقرر اور ایک مثالی مردِ مومن کون نہیں جانتا البتہ بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ ان کی طبیعت میں حاضر جوابی شائستہ مزاح اور شستہ ظرافت کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ زاہد تو بلاشبہ تھے۔ مگر خشک ہرگز نہ تھے۔ ان کی حاضر جوابی کا یہ واقعہ [illegible] میں بہادر یار جنگ [illegible] اسلامیہ کے سفر کے دوران قاہرہ بھی تشریف لے گئے۔ مصری لوگ ہندی مسلمانوں سے [illegible] [illegible] کرتے ہیں چنانچہ جامعہ الازہر کے پرنسپل صاحب نے بھی بڑے طنزیہ لہجے میں نواب صاحب سے کہا۔

"آپ ہندوستانی مسلمان تو قرآن مجید کا بھی ترجمہ کرتے ہیں۔"

نواب صاحب طنز کو فوراً بھانپ گئے لیکن بغیر بولانے نہایت شگفتگی سے بولے۔

"قبلہ۔ ترجمہ تو نہیں البتہ ترجمانی ضرور کرتے ہیں اور ترجمانی میں یقیناً کوئی قباحت نہیں ہے۔"

بہادر یار جنگ کی انگریزی تقریر صرف میٹرک کی تعلیم [illegible] میدانِ سیاست میں داخل ہونے کے بعد [illegible] [illegible] [illegible] تھا کہ دشمن انگریز کی [illegible] اور [illegible] سمجھتا [illegible] اس لئے انہوں نے کبھی انگریزی زبان سیکھنے کی [illegible] [illegible] عرصے میں اس پر ایسا قابو پایا [illegible] جلسہ عام میں بلبلِ ہند مسز سروجنی نائیڈو [illegible] [illegible] بہادر یار جنگ نے اعلان کیا۔

[illegible] آئیڈوا [illegible] زبان میں تقریر کر سکتی ہیں لیکن بہادر یار جنگ انگریزی جیسی آسان زبان میں تقریر نہیں کر سکتا۔

ایک واقعہ درج ہے۔ وہ [illegible] [illegible] نہیں کسی مقام تک [illegible] نے

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہندوستانی [illegible]

۲۵/مئی ۱۹۸۷ء نوائے وقت

عظیم مبلغ، شعلہ بار خطیب

زمیں کھا گئی

آسماں کیسے کیسے

سید عبدالحمید قادری

[illegible] کو بیماری کا اندیشہ [illegible]
جلسہ میلاد میں سناٹا چھا گیا!

[illegible] مجھے [illegible] اثم علی خان [illegible] ترتیب دی تھی۔

[illegible] تو انہیں دیکھ کر [illegible] مگر اسلامیان ارض ہند کا یہ قائد [illegible] بھی مسکراہٹ [illegible] مسلمانان ہند کا تابناک ستارہ تھا [illegible] موت کے گھاٹ اتر [illegible] ایمان [illegible] اگر کوئی اس وقت [illegible] لوگوں کے [illegible] خاموش ہونے والا ہے [illegible] کی بجھو کر [illegible] پڑتے۔ [illegible] وہ راستہ کو بھی جہاں بڑی [illegible] کی [illegible] نگاہوں کو بیوکر [illegible] تھی۔ اس [illegible] نام کیسے ڈال دی۔ دستر خوان [illegible] ان کی باتیں [illegible] گرش ہو کر سن رہے تھے کہ کسی نے [illegible] سے [illegible] ان کے آگے [illegible] نواب صاحب [illegible] حقے کے شائق تھے۔ اور بڑے شوق سے [illegible] شغل کیا کرتے تھے۔

آنحضرت نے [illegible] کر [illegible] منہ میں رکھا [illegible] کش [illegible] بدل گئی۔ دوسرا کش لیا تو [illegible] دیکھتے ہی دیکھتے مسلمانان [illegible] کے لئے ابدی نیند سو گیا۔ ان [illegible] کی طرح شہر پہنچی۔ حیدر آباد میں [illegible] آرزوؤں اور تمناؤں [illegible] ان کی نگاہیں بہت [illegible] اور [illegible] اعلان [illegible] ایک [illegible] ہو جائے [illegible] میں آن [illegible] ہم [illegible] کیا [illegible] دیا۔ کہ موت نے [illegible] زہر دینے کی اس سازش میں کون کون شریک تھا یہ آج تک راز ہے۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

نواب بہادر یار جنگ کی تقاریر سننے کے لئے لوگ [illegible] سارے کام کاج چھوڑ کر دیوانہ وار جلسہ گاہوں میں پہنچ جاتے تھے۔ ان کی تقریر کی رنگینی اور سحر آفرینی ایسی تھی کہ [illegible] آج تک [illegible] ہوا۔ ذیل میں ان کی ایک تاریخی تقریر [illegible] انہوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس [illegible] ہندوستان کے سارے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کی تھی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی کے جلسے میں بہادر یار جنگ کی تقریر کا اقتباس۔

[illegible] جلسوں کا منعقد کر لینا [illegible] کر لینا [illegible] کی زندگی میں انقلاب نہیں پیدا کر سکتا [illegible] افکار کی تعبیر کا تعلق تھا۔ وہ منزل [illegible] اب عمل اور صرف عمل کا وقت ہے۔ اگر آپ میں جذبہ عمل موجود ہے۔ تو پاکستان کا مطالبہ کر کے اس کی توہین نہ کیجئے۔ [illegible] لیکن بعض دفعہ اس نے بڑے [illegible] زندگی و سرمستی کے انداز میں [illegible] شاید ہم سے مخاطب ہو کر کہا ہے۔

نہ تھی تاب اے دل تو کیوں [illegible]
[illegible] اگر [illegible] کی

نواب بہادر یار جنگ ایک [illegible] میلاد [illegible]

اس لئے تیار ہو جائیے اور اپنے [illegible] یقین [illegible] کہ اس کی [illegible] قومی زندگی کے [illegible] آپ کے ساتھ ہیں۔

قائد اعظم! آپ مایوس نہ ہوں [illegible] آپ کے [illegible] حضرت اقبال [illegible] ہو کر کہا تھا۔

اے رہبر فرزانہ مایوس [illegible]
کم کوشش سہی لیکن بے ذوق نہیں [illegible]

ممکن ہے آپ کو اس [illegible] نہیں [illegible] کہا جاتا ہے [illegible] پوری قوم [illegible]

قائد اعظم! آپ مجھے [illegible] دیکھئے کہ سب سے پہلے اپنے آپ کو [illegible] آپ کی مجلس عاملہ مرتب کر کے حکم دیجئے کہ آپ کے اس [illegible] سے پہلے اس فہرست میں درج کر لیا جائے [illegible] اجلاس کے سامنے [illegible] اور [illegible]

[illegible]

تھا کہ آپ نے [illegible]

[illegible] اور [illegible] زندگی [illegible]

قائد اعظم [illegible]

[illegible] لوگ ہیں جو [illegible] دو فکر و تمکین کا نتیجہ ہے۔ آپ [illegible] اور اپنی بیویوں کے [illegible] چھوڑیں اور اپنے [illegible] آنکھوں کے سامنے رکھ کر فیصلہ کریں اپنی تجارت و ذرائع معیشت کی ساری تباہیوں کا تصور کر کے تصفیہ کریں مسلمان وہ تصفیے [illegible] جوش کے عالم میں یا تذبذب کی تقلید میں کر دیئے جاتے ہیں بسا اوقات [illegible] اس لئے [illegible] ہیں آج ہمیں ان کی ضرورت نہیں ہے جو شجر ملت پر پھول بن کر چمکنا چاہتے ہیں [illegible] کو تیار ہوں ہمیں تو ان کی [illegible] جذب اور جڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے تیار ہوں جو مٹی اور پانی سے مل کر رنگین پھول پیدا کرتی ہے جو خوشبو ہوتی ہے اور پھلوں میں لذت و شیرینی پیدا کرتی ہے ہم کو ان کی ضرورت نہیں جو کاخ و ایوان کے نقش و نگار بن کر [illegible] کو زیب دیکھنا چاہتے ہوں ہم کو ان بنیاد کے پتھروں کی ضرورت ہے جو ہمیشہ کے لئے زمین میں دفن ہو کر اس کے نیچے دب کر [illegible] عمارت کی ضمانت دے سکتے ہوں میں سے [illegible] کہا تھا [illegible] پر [illegible] کہنا چاہتا ہوں کہ

ایسی کوئی دنیا نہیں افلاک کے نیچے
بے معرکہ [illegible] ہو جس کو حکومت بھی [illegible]

حضرات۔ اس اجلاس کی دوسری اہم قرارداد وہ ہے جس کی [illegible] پروگرام [illegible] نے ڈالی یا مسئلہ قیام [illegible] آپ [illegible] کا قول ہے۔

[illegible]

پاکستان [illegible]

خطابت کا سحر، دیپک راگ بھی ملہار بھی

[illegible]

وہ شمع محفل ہے
اور عوام پروانہ وار ہیں
جان فدا کرنے آئے

[illegible]

یادرفتگاں

نواب بہادر یار جنگ

تحریر: قاضی عبدالرسول

وہ مسلمانوں کے حقوق کے حصول اور تحفظ کیلئے ہر میدان اور ہر محاذ پر نبرد آزما رہے

آج تو دکن کی سرزمین پر مسلمانوں کا غلبہ و اقتدار صدیوں تک قائم رہا۔ محمد تغلق سے یہاں کے مسلم حکمرانوں نے شمالی ہند کے مسلم حکمرانوں کی طرح تبلیغ دین کے اہم فریضے مدنظر رکھے رکھا۔ اس طویل دور اقتدار کے باوجود مسلمان بحیثیت ایک مستحکم طاقت کے اس قدر مضبوط و منظم نہ ہو سکے۔ یہاں کی مسلم آبادی پر بتدریج اضمحلال اور تنزل کے عجیب سائے مسلط ہوتے چلے گئے۔ نتیجۃً غیر مسلم اپنی اکثریت کے بل بوتے پر مسلمانوں کو ان کے اقتدار و اختیار سے محروم کرنے کے علاوہ ان کی ثقافتی روایات اور تہذیبی و معاشرتی شان و شوکت کو بھی صفحۂ ہستی سے مٹا دینے کے مذموم عزائم پر اتر آئے۔ ان پرآشوب حالات میں دکن کے سیاسی منظر پر مسلمانانِ دکن کی رہنمائی کے لئے بالعموم اور مسلمانانِ ہند کی رہنمائی کے لئے بالخصوص ایک شخصیت نمودار ہوئی۔ تاریخ جس عالم بے مثل اور رہنمائے بے نظیر کو نواب بہادر یار جنگ کے نام سے یاد کرتی ہے۔

نواب بہادر یار جنگ، جاگیرداروں کی [illegible] کے اندر سے اٹھے اور انہوں نے مسلمانانِ دکن اور دکن کے باہر مسلمانانِ ہند کے لئے جو گراں بہا خدمات سرانجام دیں وہ تحریک پاکستان کے باب میں ایک بیش قیمت اضافہ ہیں۔ نواب صاحب زندگی بھر مسلمانوں کے حقوق کے محافظ اور علمبردار رہے۔ وہ ہمیشہ ان کے حقوق کے حصول اور تحفظ کے لئے ہر میدان اور ہر محاذ پر جنگ کرنے کے لئے مستعد و تیار رہتے۔ نواب بہادر یار جنگ ایک متمول گھرانے کے چشم و چراغ تھے۔ خاص جاگیردارانہ ماحول اور ریاستی کروفر میں عنفوانِ شباب گزرا اور جب ان کی چشمِ بینا نے یہ محسوس کیا کہ جاگیر، خطاب اور اعزازات اُن کے قومی نصب العین اور ملی مشن کی راہ میں حائل ہو گئے تو انہوں نے ذاتی منفعت اور فوائد حاصل کرنے کے برعکس اجتماعی اور ملی مفاد کے پیش نظر ان چیزوں سے لاتعلقی اختیار کر لی۔

ایک بات جو نواب بہادر یار جنگ کو اپنے عہد اور ہمعصروں میں ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ مسلم لیگ کے سالانہ اجلاسوں میں بڑی باقاعدگی سے شرکت کرتے تھے حالانکہ وہ مسلم لیگ کے رکن تھے نہ ورکنگ کمیٹی کے رکن تھے لیکن قائد اعظم پھر بھی انہیں بطور خاص ورکنگ کمیٹی کے اجلاسوں کے لئے مدعو کر لیتے تھے۔ قائد اعظم نواب بہادر یار جنگ پر بہت اعتماد رکھتے تھے اور حقیقت یہ ہے کہ وہ بھی قائد اعظم کے حکم کی تعمیل میں ہر وقت مستعد رہتے۔

نواب بہادر یار جنگ کی سیاسی زندگی کا آغاز اس وقت ہوا جب انہوں نے دکن کے مسلمانوں کی ایک مذہبی تنظیم "اتحاد المسلمین" کو سیاسی جماعت میں بدل دیا۔ وہ 'دین اور سیاست' کو ایک الگ خیال نہیں کرتے تھے۔ نواب صاحب فکر اقبال اور پیام اقبال سے بے حد متاثر تھے۔ اقبال کی زبان اور کلام نے انہیں اقبال کا گرویدہ بنا دیا تھا۔ علامہ مرحوم کے ساتھ انتہائی والہانہ عشق تھا۔ دکن میں ایک دن درس اقبال

نواب بہادر یار جنگ

کے لئے مخصوص تھی جو دم واپسیں تک بالالتزام جاری و ساری رہا۔ اپنی تقاریر میں اقبال کی اصطلاحیں، محاورے، ترکیبیں اور اشعار بڑی برجستگی اور کثرت سے استعمال کرتے تھے۔

۱۹۴۰ء میں لاہور میں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس منعقد ہونا قرار پایا۔ پنجاب کی زمام اقتدار ان دنوں مرحوم سر سکندر حیات کے ہاتھ میں تھی۔ انہی دنوں میں لاہور میں خاکساروں پر اندھا دھند فائرنگ ہوئی۔ متعدد خاکساروں کی جانیں چلی گئیں۔ اس واقعہ کے باعث پنجاب میں سخت کشیدگی اور اضطراب و ہیجان کے جذبات پائے جانے لگے۔ قائد اعظم کو اپنا پروگرام ملتوی کرنے کے لئے کہا گیا۔ مگر وہ اپنے فیصلے پر قائم رہے۔ پروگرام کے مطابق لاہور تشریف لائے۔ قائد اعظم کی آمد کے بعد حالات نے جس سرعت سے پلٹا کھایا اور کروٹ بدلی اس کو دیکھ کر دنیا قائداعظم کی سیاسی بصیرت اور قوت ایمانی پر عش عش کر اٹھی۔ اس موقع پر نواب بہادر یار جنگ نے جو تقریر کی وہ فن خطابت کا ایک اچھوتا اور نادر نمونہ تھی۔ ان کی تقریر زخمی دلوں کے لئے مرہم اور [illegible] کا کام کر گئی۔ جذبات کے دہکتے ہوئے انگارے [illegible] کے ایک ہی جھونکے سے ٹھنڈے گلزاروں میں تبدیل ہو گئے۔ کشیدگی اور لغزشوں کے بادل چھٹ گئے۔ فضا میں محبت اور یگانگت موجود کر آئی۔ اجلاس [illegible] نے نہایت [illegible] سے پوری شرکت اور [illegible] کے ساتھ مطالبۂ پاکستان کی جدوجہد میں مصروف ہو گئے۔ کسی موقع پر ان کے مخالفین نے یہ ہوا اڑائی کہ قائد اعظم اور نواب بہادر یار جنگ کے درمیان ریاستی امور پر کچھ اختلافات پیدا ہو چکے ہیں۔ نواب صاحب نے اس سازش کو فوراً بھانپ لیا اور کہا کہ میں تو ان لوگوں میں سے ہوں جو پاکستان پر کامل یقین رکھتے ہیں اور اسی کو ہندوستان کے سیاسی مسائل اور خصوصاً مسلمانوں کے مستقبل کا واحد حل تصور کرتے ہیں۔ [illegible] کہ آپ نے یہ کیسے سمجھ لیا کہ قائد اعظم سے ریاستی مسائل کے سلسلے میں میرا اختلاف ہے حالانکہ اس کے برخلاف میں نے آج تک ان کی مرضی کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ میری سیاسی زندگی کی ہر منزل میں وہی میرے رہنما ہیں۔" اس سے یہ حقیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ نواب صاحب کو قائداعظم کے ساتھ کس قدر والہانہ محبت اور عقیدت تھی۔

نوائے وقت پاکستان
۲۵ جون ۱۹۸۲ء

آداب عرض

نواب بہادر یار جنگ مرحوم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آداب عرض

نواب بہادر یار جنگ مرحوم

بزرگ صاحب ہر سال ۲۳ جون کو یہ یاد دلاتے ہیں کہ دیکھنا کہیں تمہارا کالم اس بار نواب بہادر یار جنگ کی یاد سے خالی نہ جائے۔ آج سے دو چار برس پہلے تک [illegible]

[illegible]

نواب بہادر یار جنگ کی یاد [illegible]

[illegible]

بہادر یار جنگ

کے چند تاریخی خطبات

[illegible]

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر

[illegible]

بہادر یار جنگ نے تحریک آزادی میں اہم کردار ادا کیا ہے

انھوں نے ملت اسلامیہ کی فلاح کی خاطر قائد اعظم کی پیروی کی

ڈاکٹر سید معصوم علی ترمذی (وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی)

ہندوستان کی تحریک آزادی اور حصول پاکستان میں بہادر یار جنگ نے جو اہم کردار ادا کیا ہے وہ تاریخ آزادی [illegible] کا ایک روشن اور پرعظمت ورق ہے۔

بہادر یار جنگ کو اللہ تعالیٰ نے [illegible] شاعر مشرق علامہ اقبال نے شاہین کی تشبیہ میں ادا کیا ہے ان کی [illegible] دولت و جاہ و منصب سے بے نیازی ان کا جذبہ جہاد ان کی فراست [illegible] امت مسلمہ کے عروج و زوال کے اسباب و علل سے ان کی گہری واقفیت قرآن پاک سے ان کا عشق اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ان کی گرویدگی ملت اسلامیہ کا سوز و درد [illegible] مقام اصلی یعنی انسانیت کے لیے ایک مثالی امت کی صورت میں [illegible] کی تڑپ یہ وہ نادر صفات تھیں جنہوں نے خود ان کے مقام کو معلم ملت اور قائد قوم میں ایک [illegible] عطا کیا تھا [illegible] ان کی حیات کا [illegible] ان کے مقصد زندگی کا بہترین ترجمان ہے۔ فرماتے ہیں کہ

"میری غرض مسلمانوں کو منظم اور جماعت اسلامیہ کو [illegible] [illegible]" (حیات بہادر یار جنگ ص [illegible])

[illegible] مسلم لیگ [illegible] ۱۹۴۳ء [illegible] فرمایا:

"[illegible] کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ [illegible] سیاست [illegible]"

[illegible] اسلام کے [illegible] کہا ہے۔

مطالعہ ہو رہی ہو، دارئی ہو، قرآن ہو
کچھ ہو [illegible] بحث کا ہی
[illegible] سے [illegible] فقیر [illegible]
[illegible] طبیعت [illegible] اسد اللہی
[illegible] کی طرف متوجہ ہو گئی
[illegible] رزق سے [illegible]
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی
(حیات بہادر یار جنگ [illegible])

قائد ملت بہادر یار جنگ ایک شعلہ بیان مقرر تھے۔ تقسیم ہند سے قبل [illegible] مسلمانان ہند میں بڑے بڑے خطیب موجود تھے [illegible] ابوالکلام آزاد، عطاء اللہ شاہ بخاری اور [illegible] نواب بہادر یار جنگ [illegible] خطابت [illegible] جلسے [illegible] اجتماعات [illegible] مسلم قوم کی [illegible] قائد اعظم محمد علی جناح [illegible] قائد اعظم کے [illegible] نواب بہادر یار جنگ [illegible] دوست تھے۔ اور ان کی موت [illegible] دنیا کے مسلمان اور اسلام کے عظیم [illegible] بہادر یار جنگ کے بارے میں [illegible] تھا۔

بہادر یار جنگ کے [illegible] کا ثبوت ہیں

[illegible] قائد اعظم [illegible] سیاسی [illegible] حیات [illegible] قائد اعظم [illegible]

[illegible] قائد اعظم کو [illegible] فرمایا۔

بعض صاحبان [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] قائد اعظم [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] کی سیاسی بصیرت [illegible] جنگ کی سیاست [illegible]

[illegible] اسلام [illegible] اسلام کی [illegible] بہادر یار جنگ قرآن [illegible] قرآن حکیم کی تفسیر [illegible] کر دیتا تھا۔

جب علامہ محمد اقبال [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] مرحوم کی [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] جنگ کی شخصیت [illegible] ہیں۔

بہادر یار جنگ [illegible] حضرت [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] قائد اعظم [illegible] بہادر یار جنگ کا تذکرہ [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] منتخب کیا [illegible] جا رہی ہوں گی۔

آپ [illegible] آپ کے [illegible] آپ کے [illegible] مسلمان [illegible] اسلام [illegible] قرآن [illegible] ہیں۔

انگریزی [illegible] نواب بہادر یار جنگ کی تقریریں [illegible] کے ساتھ [illegible] قرآن کی تفسیر [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] بہادر یار جنگ [illegible] موجود ہوں گے۔

نوائے وقت

خدمات اور کارنامے کا اجمالی جائزہ

نوائے وقت پاکستان
۲۵ جون ۱۹۸۶ء

اداریہ

مشاہیر کی نظر میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قائد ملت کے آخری الفاظ

[illegible]

بہادر یار جنگ

جنھیں دیکھ کر قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہو جاتی تھی

[illegible]

تبلیغ دین کے سلسلہ میں [illegible]

[illegible]

... اسلام سے تبلیغ [illegible] قرآن پاک [illegible]

[illegible]

تبلیغ کے لئے سب سے بڑی دشواری [illegible]

[illegible]

نوابوں اور جاگیرداروں کی محفلوں میں صداقت کی پہلی آواز

نواب بہادر یار جنگ اسلام کے شیدائی اور اقبال کے عاشق تھے

[illegible]

نوابوں اور جاگیرداروں کی محفلوں میں صداقت کی پہلی آواز

نواب بہادر یار جنگ اسلام کے شیدائی اور اقبال کے عاشق تھے

[illegible]

[illegible]

پانی ۔

[illegible] ۵ جون [illegible] ہاشم علی خان کے [illegible] ضیاء الدین صدیقی اور [illegible] اقبال کے اس شعر نے [illegible]

ہر مقام سے آگے مقام ہے تیرا
حیات ذوقِ سفر کے سوا کچھ اور نہیں

[illegible]

روزنامہ جنگ (۵) ۱۲/ جون ۱۹۷۱ء

گلہائے عقیدت

نواب بہادر یار جنگ
کو پیش کیا جانے والا
منظوم خراج تحسین
اور اس کا جواب

جب قائد اعظم کو نواب صاحب کی مرگِ ناگہانی کی خبر ملی تو آپ کی زبان سے بے ساختہ نکلا

وہ ایک مسلمان تھے قلب و روح کی مسلمانی کیساتھ

[illegible]

FREEDOM AT MIDNIGHT

[illegible]

نواب بہادر یار جنگ اسلام کے شیدائی اور مسلمانوں کے سچے رہنما تھے

تحریر: بلال احمد زبیری

[illegible]

نواب بہادر یار جنگ

آپ قائد اعظم کے دست راست

اور زندگی بھر نقیب پاکستان رہے

تحریر: محمد رشید الدین خان [illegible]

[illegible]

روزنامہ جنگ کراچی (۷)
۲۴ رجون ۱۹۸۷ء

لسان الامت بہادر یار جنگ

ان کی خطابت ایقان و عرفان کے موتی تھے

وحید الدین خان میواتی
(معتمد اعزازی بہادر یار جنگ اکیڈمی کراچی)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نواب بہادر یار جنگ

ڈاکٹر [illegible] الدین صاحب [illegible] کی تحریر جو وفات کے وقت نواب صاحب کے ساتھ تھے

[illegible]

ان کی ایک اہم حیثیت اتحاد بین المسلمین کے علمبردار کی تھی

[illegible]

۱۹۴۸ء تک حیدرآباد میں مسلمانوں کی حکومت برقرار رہی۔

[illegible]

جن لوگوں نے نواب صاحب کو نہیں دیکھا وہ
انکی شخصیت کا تصور بھی نہیں کر سکتے

[illegible]

روزنامہ حریت (۲) جون ۱۹۸۶ء

اسلامی تعلیمات ہی دنیا کو عذاب سے نجات دلا سکتی ہیں

[illegible]

اخبار مشرق کراچی ۲۵ر۳ر۱۹۸۷ء

مردِ مومن

نواب بہادر یار جنگ

انھوں نے اپنا سب کچھ ملت پر نثار کر دیا

نواب بہادر یار جنگ

ان کی شعلہ بیانی نے جذبات کی منجمد جھیلوں میں تلاطم پیدا کر دیا

نواب بہادر یار جنگ کی زندگی کے مختصر حالات

تحریک پاکستان سب سے بڑی سیاسی کامیابی تھی۔ اب [illegible]
قائد ملت تھے ان کا [illegible] [illegible] کی آواز [illegible]
[illegible] [illegible] کے لئے [illegible]
[illegible] اور [illegible] کی [illegible] ختم کر دیا [illegible]
اور [illegible] [illegible] میں انسان کو
[illegible] کا [illegible] ایک [illegible]
مثالی قائد کے "[illegible]" [illegible] بنا لیا۔
ہوا تھا۔ پنڈت [illegible] [illegible]
کے ممتاز [illegible] سے [illegible]

دیکھا اور اپنی [illegible] [illegible]
کر اس [illegible] کا اس وقت [illegible]
[illegible] کا [illegible] [illegible]
[illegible] قائد ملت [illegible]
[illegible] قیادت کے [illegible] مسلم [illegible]
آزادی اور حصول پاکستان کا [illegible]
کیا [illegible] مسلمانان ہند کے سر [illegible]
[illegible] دوسری طرف تحریک آزادی [illegible]
[illegible] کے حصول کا [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
چنانچہ حکومت کے اقدام سے قبل [illegible]

[illegible] [illegible] اور [illegible]
[illegible] [illegible] اب [illegible]
[illegible] [illegible] پیدا ہو گئی [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] کی
[illegible] [illegible]

[illegible] : [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] ۱۹۵۳ء [illegible] ۱ بجے [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] انا للہ وانا الیہ راجعون [illegible]
[illegible] [illegible]
قرآن تھا خطیب [illegible]
[illegible] [illegible]
سیاست [illegible] نظام معیشت [illegible]
[illegible] اقبال کی [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] ہو گیا۔

نواب بہادر یار جنگ

بے باک رہنما، نڈر لیڈر، اسلام کا سپاہی

روزنامہ جنگ (۵) ۲۴ جون ۱۹۷۰ء

لاہور کے تاریخی اجلاس میں

تحریر: مفتی محمد مجید الرحمٰن

بہادر یار جنگ جب تقریر کر رہے تھے جیسے آتش کدۂ دل سے شعلے نکل رہے ہوں اور سب محفل ہو رہے تھے